ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:-1955اکتوبر28

سادھورام

بنام

کسٹوڈین جنرل آف ایویکی پراپرٹی۔

[ایس آرداس،ایکٹنگ چیف جسٹس،ویوین بوس،جگندھ داس،جعفرامام اورچندر شیکھراایئر جسٹسز]

بنیادی حقوق, خلاف ورزی - متروکہ املاک کی منتقلی - کسٹوڈین کے ذریعہ تصدیق کی ضرورت اثرماضی-اگرجائیداد سے محرومی کے مترادف ہے-اگرمعقول پابندی ہے- غیر متعلقہ مواد پر مبنی نیم عدالتی حکم کے ذریعہ تصدیق سے انکار-آرٹیکل 32 کے تحت درخواست،اگرقابل سماعت ہے-آئین ہند،آرٹیکل 31،32،19-مشرقی پنجاب متروکہ وقف افراد (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) ایکٹ، 1947 (مشرقی پنجاب ایکٹ1947سال XIV) میں ترمیم کی گئی جس میں مشرقی پنجاب متروکہ وقف افراد (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی)(ترمیمی)ایکٹ،1948(مشرقی پنجاب ایکٹ1948سال XXVI)سیکشن.5-A.

درخواست گزار نے ایک مسلمان انخلا کار سے کچھ زرعی اراضی خریدی۔فروخت کے دستاویز پر عمل درآمد کیا گیا، اندراج کیا گیااور ستمبر 1947 میں مشرقی پنجاب کے متروکہ افراد کے سامنے درخواست گزار کو قبضہ دیا گیا(ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی)کاایکٹ12دسمبر1947کونافذالعمل ہو.اس کے بعد کی ترامیم کے ذریعے ایک نیا سیکشن، سیکشن A-5،15اگست 1947 سے سابقہ اثر کے ساتھ ایکٹ میں شامل کیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا، جس سے انخلا کی جائیداد کے حوالے سے لین دین غیر موثر ہو جاتا ہے جب تک کہ کسٹوڈین اس کی تصدیق نہ کرے۔درخواست گزار نے تصدیق کے لیے درخواست دی. اسسٹنٹ کسٹڈیئن نے اس طرح کی تصدیق کی سفارش کی لیکن ایڈیشنل کسٹڈیئن نے کسٹڈیئن جنرل کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکلر کے مطابق زرعی زمینوں کے حوالے سے عدم تصدیق کی پالیسی بیان کرتے ہوئے درخواست گزار کی خریداری کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا اور اس حکم کی تصدیق اسسٹنٹ کسٹڈیئن جنرل نے نظر ثانی میں کی۔درخواست گزار کی جانب سے، دیگر باتوں کے ساتھ، یہ دعوی کیا گیا تھا کہ سیکشن A-5 کا پس منظر عمل۔-ایکٹ کا درحقیقت معاوضے کے بغیر جائیداد سے محرومی تھا اور آئین کے آرٹیکل 31 سے متاثر ہوا تھا۔

حکم ہوا کہ۔دفعہ A-5 ایسٹ پنجاب ایوا کیوز (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) ایکٹ کا اگرچہ عمل میں ماضی سے متعلق ہے لیکن ماضی کے لین دین کے سلسلے میں جائیداد سے محرومی کے مترادف نہیں ہے اور یہ درست ہے۔ مستقبل کے لین دین کے سلسلے میں تصدیق کی ضرورت واضح طور پر ایک پابندی ہے نہ کہ محرومی۔اس طرح کی پابندی انخلا جائیداد کے قانون کے مقصد اور پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی معقول تھی۔اس طرح تصدیق کی ضرورت بنیادی طور پر صرف ایک پابندی ہے نہ کہ محرومی، اس پابندی کے عمل میں پچھلی نظر اسے محرومی نہیں بناتی ہے۔

یہ کہ درخواست گزار کا نقصان کسی غیر آئینی قانون کی وجہ سے نہیں بلکہ کسٹوڈین کے تصدیق سے انکار کرنے والے نیم عدالتی حکم کی وجہ سے ہوا تھا اور اس کے نتیجے میں، اس کی اس دلیل کو کہ کسی بھی بنیادی حق کی خلاف ورزی کی گئی تھی، مسترد کیا جانا چاہیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ کہ اگر یہ دلیل کہ حکم بذات خود غیر قانونی تھا، غیر متعلقہ مواد پر مبنی ہونا درست ہے، تو یہ خود کسی بھی بنیادی حق کی خلاف ورزی کا کوئی سوال نہیں اٹھاتا اور آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت درخواست کے لیے کوئی بنیاد نہیں ہو گی۔

بنیادی دایرہ اختیار: پٹیشن نمبری 1954 سال 306.

بنیادی حقوق کے نفاذ کے لیے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت.

کنڈن لال مہتا اور بی آر ایل آئینگر درخواست گزار کی طرف سے.

سی کے دفتاری، ہندوستان کے سالیسیٹر جنرل (پورس اے مہتا اور آر ایچ دھبر، ان کے ساتھ) مدعا علیہ کی طرف سے.

1955. اکتوبر 28. عدالت کا فیصلہ جسٹس جگن ناتھ داس کے ذریعے دیا گیا

جگن ناتھ داس:- آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت ایک درخواست ہے جو درج ذیل حالات میں پیدا ہوتی ہے۔ درخواست گزار سادھو رام نے ایک مسلمان انخلا کرنے والے امام الدین سے خریدے گئے زرعی زمین کے 43 بیگھا 14 بسوا جو کہ کھسرہ نمبری 2135 سے 2139، 2158، 2159، 2171، 2204 اور 2206 تک ضلع کرنال، پنجاب کے گاؤں کیتھل میں شاملات کے حقوق کے ساتھ ہیں۔ فروخت کا معاہدہ 1947 ستمبر 6 کو انجام دیا گیا اور 1947 ستمبر 9 کو امام الدین کے پاکستان روانہ ہونے سے پہلے درج کیا گیا۔ اس لیے غور 3000 روپے تھا۔ اور زیادہ سے زیادہ 2700 روپے۔ ایسا لگتا ہے کہ درخواست گزار نے سب رجسٹرار کے سامنے فروشندہ کو ادائیگی کی ہے. فروخت دستاویز پر عمل درآمد پر قبضہ بھی منتقل کر دیا گیا۔ ریونیو حکام نے 1948 جنوری 23 کو تبدیلی کی تھی. ایسٹ پنجاب مہاجرین (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) ایکٹ، 1947 (ایسٹ پنجاب ایکٹ 1947 سال 1947 (XIV دسمبر 12 کو نافذ ہوا۔ اس میں ترمیم مشرقی پنجاب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

انخلاء (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) (ترمیم) آرڈیننس، 1948 (مشرقی پنجاب آرڈیننس نمبری.1948 سال II) جو 1948 جنوری 16 کو نافذ ہوا۔اس نے مشرقی پنجاب انخلاء (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) (ترمیم) ایکٹ، 1948 (ایسٹ پنجاب ایکٹ 1948 سال XXVI) کو جگہ دی جو 1948 اپریل 11 کو نافذ ہوا۔ان ترامیم کے ذریعے ایک نیا سیکشن، سیکشن 5-A مشرقی پنجاب ایکٹ 1947 سال XIV میں، شامل کیا گیا۔یہ دیکھا جائے گا کہ یہ ترامیم فروخت دستاویز کے نفاذ اور اندراج اور اس کی ملکیت کی منتقلی کی تاریخ کے بعد کی تھیں۔دفعہ 5-A، جہاں تک یہ ہمارے موجودہ مقصد کے لیے متعلقہ ہے،درج ذیل شرائط میں ہے:

"5-A.(1) کسی انخلا کار کی طرف سے یا کسی شخص کی طرف سے اس کے انخلا کار بننے کی توقع میں، یا انخلا کار کے ایجنٹ، تفویض کردہ یا وکیل یا ایسے شخص کی طرف سے اگست 1947 کے پندرہویں دن یا اس کے بعد کسی جائیداد میں یا اس پر کسی سود یا حق کی کوئی فروخت، رہن، عہد، لیز، ایکس چینج یا دیگر منتقلی اس طرح موثر نہیں ہوگی کہ اس طرح کی منتقلی کے فریقین یا ان کے تحت دعوی کرنے والے کسی بھی شخص کو کوئی حقوق یا علاج فراہم کیا جائے جب تک کہ اس کی تصدیق کسٹوڈین نہ کرے۔

(2) اس طرح کی منتقلی کی تصدیق کے لیے درخواست اس کے تحت دعوی کرنے والا کوئی بھی شخص یا اس کی طرف سے قانونی طور پر مجاز کوئی بھی شخص کر سکتا ہے.

یہ حصہ ماضی سے متعلق ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔لہذا درخواست گزار کی طرف سے تصدیق کے لیے درخواست 1948 مارچ 23 کو دی گئی تھی۔اسسٹنٹ کسٹڈیئن کرنال نے لین دین کی صداقت کے بارے میں مطمئن ہونے پر تصدیق کی سفارش کی۔لیکن ایڈیشنل کسٹوڈین، جالندور نے 1953 فروری 11 کے اپنے حکم سے، کسٹوڈین جنرل کے 1950 مارچ 9 کے سرکلر پر عمل کرتے ہوئے تصدیق کے لیے درخواست کو مسترد کر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دیا، جس کے تحت زرعی املاک سے متعلق لین دین کی تصدیق نہ کرنے کی پالیسی بیان کی گئی تھی. یہ اسسٹنٹ کسٹوڈین جنرل نے اسے نظرثانی کے لیے درخواست پر تصدیق کی۔

درخواست گزار کے لیے فاضل وکیل اس حقیقت پر انحصار کرتا ہے کہ اس کا لین دین، جسے تحقیقات پر حقیقی قرار دیا گیا تھا، مشرقی پنجاب ایکٹ 1947 سال XIV کے نافذ ہونے سے پہلے اور اس کی ترمیم سے پہلے سیکشن 5-A کے اندراج کے ذریعے عمل میں آیا تھا۔اس کا مؤقف ہے کہ ایسے حالات میں دفعہ 5-A کا پچھلا عمل بغیر کسی معاوضے کے اس کی جائیداد سے محرومی کے مترادف ہے اور اس لیے آئین کے آرٹیکل 31 کے تحت اس پر اثر پڑتا ہے۔اگر اس معاملے کو بہت پہلے نمٹانا پڑتا تو جو بھی موقف رہا ہوتا، یہ شک ناک لگتا ہے کہ آیا حالیہ آئین (چوتھی ترمیم) ایکٹ، 1955، جو 1955 اپریل 27 کو نافذ ہوا ہے، کے پیش نظر، اس تاریخ کو ہمارے سامنے درخواست گزار کی طرف سے ایسی کوئی دلیل اٹھائی جاسکتی ہے یا نہیں۔تاہم، اس بنیاد پر اپنے فیصلے کی بنیاد رکھنا غیر ضروری ہے۔

ہمیں یہ واضح نظر آتا ہے کہ دفعہ 5-A کو مالک کو اس کی جائیداد سے محروم کرنے والے قانون سازی کے التزام کے طور پر نہیں پڑھا جاسکتا۔اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ جہاں تک ترمیم کی تاریخ کے بعد کے لین دین کا تعلق ہے، یہ مالک کے ذریعہ جائیداد کی منتقلی پر پابندی سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ایسی صورت حال میں کوئی بھی منتقلی جائیداد کو تصدیق کی ضرورت کے تابع لے جاتا ہے۔اس صورت میں معاملہ وہ ہوگا جو آئین کے آرٹیکل 19 کے تحت آتا ہے نہ کہ آرٹیکل 31 کے تحت۔اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ انخلا کی جائیداد سے متعلق قانون کے بنیادی مقصد اور پالیسی اور 1947 اگست 15 سے اور اس کے بعد پیدا ہونے والے غیر معمولی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، انخلا کی جائیداد کو متاثر کرنے والے لین دین کے حوالے سے تصدیق کی ضرورت کو معقول

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پابندی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اگر یہ ضرورت بنیادی طور پر محرومی نہیں تھی بلکہ مستقبل کے لین دین کے سلسلے میں ایک پابندی تھی، تو اسے محرومی کے طور پر سمجھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا پس منظر اثر دیا گیا ہے، اس طرح کی پس منظر مناسب مقننہ کی اہلیت کے اندر رہے۔

15 اگست 1947 سے شروع ہونے والی ماضی سے متعلق سوچ بھی نہ صرف معقول ہے بلکہ ان حالات میں بھی ضروری ہے، جن کی وجہ سے انخلا کے جائیداد کے قوانین نافذ ہوئے۔ اس معاملے میں درخواست گزار اپنے سودے بازی سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں نقصان اٹھاتا ہے، کسی غیر آئینی قانون کی وجہ سے نہیں بلکہ کسٹوڈین کے ٹرانزیکشن کی تصدیق کرنے سے انکار کرنے کے نیم عدالتی حکم کی وجہ سے۔ لہذا، درخواست گزار کے وکیل کی اس دلیل کو مسترد کیا جانا چاہیے کہ اس کے کسی بھی بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

فاضل وکیل اگلا زور دیتے ہیں کہ کسٹوڈین جنرل کے کسی سرکلر پر اپنے فیصلے کی بنیاد رکھنے میں کسٹوڈین کی کارروائی غیر قانونی ہے اور یہ کہ یہ دفعہ 5-A کے تحت دوبارہ متعلقہ مواد نہیں ہے۔ یہ کہنا کافی ہے کہ اگرچہ یہ دلیل درست ہے، اس سے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا کوئی سوال نہیں اٹھتا ہے۔ اگر یہ واحد بنیاد ہے، تو یہ درخواست غلط فہمی کا شکار ہے۔

یہ درخواست اس کے مطابق ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن حالات میں بغیر کسی اخراجات کے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document